سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

بدھ، 5-اگست2020

(یوم الاربعاء، 14-ذی الحج1441ھ)

سترہویں اسمبلی: تئیسواں اجلاس

جلد 23 : شمارہ 10

933

بوجہ یوم استحصال کشمیر
اسمبلی کے اجلاس کی تاریخ تبدیل کرنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(60)/2020/2293. Dated: 4th August 2020. The following Order made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is published for general information:

"In exercise of the powers vested in me under rule 25(b) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, PARVEZ ELAHI**, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab hereby order that the next sitting of the 23rd Session of Punjab Assembly will now be held on Wednesday 5th August 2020 at 07.00 pm in Assembly Chambers, Lahore instead of Friday 7th August 2020 at 02.00 pm to observe Youm-e-Istehsal-e-Kashmir (Day of exploitation in occupied Kashmir).

Dated: Lahore, the 4th August, 2020 | **PERVEZ ELAHI**

Speaker"

935

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 5-اگست 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

یوم استحصال کشمیر پر قرارداد

ایک وزیر — یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت مذکورہ قواعد کے قاعدہ 42، 71، 84، قاعدہ 115 کے ذیلی قاعدہ (2) اور دیگر جملہ متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کر کے یوم استحصال کشمیر پر اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر — یوم استحصال کشمیر پر قرارداد پیش کریں گے۔

937

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تئیسواں اجلاس

بدھ، 5-اگست 2020

(یوم الاربعاء، 14-ذی الحج 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں رات 8 بج کر 15 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ
وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَ یُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ
طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾

سورۃ الصّف آیات 9 تا 12

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے۔ پڑے بُرا مانیں مشرک(9) اے ایمان والو کیا میں تمہیں بتادوں وہ تجارت جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے(10) ایمان رکھو اللہ اور اُس کے رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو(11) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو بسنے کے باغوں میں ہیں یہی بڑی کامیابی ہے(12)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے میرا چارہ گر مدینے میں
منزل و راہبر مدینے میں
کتنی صدیوں پہ ہوگئے ہیں محیط
میرے شام و سحر مدینے میں
تو نے کچھ بھی تو دیکھنے نہ دیا
اے میری چشم تر مدینے میں
کتنی صدیوں پہ ہوگئے ہیں محیط
میرے شام و سحر مدینے میں

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر یوم استحصالِ کشمیر کے متعلق قرارداد ہے۔

Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> That the requirements of rules 42, 71, 84, sub-rule (2) of Rule 115 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, to move a Resolution in the Assembly on Youm-e-Istehsal-e-Kashmir.

MR SPEAKER: The motion moved is:

> That the requirements of rules 42, 71, 84, sub-rule (2) of Rule 115 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, to move a Resolution in the Assembly on Youm-e-Istehsal-e-Kashmir.

> Now, the question is:

> That the requirements of rules 42, 71, 84, sub-rule (2) of Rule 115 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said

Rules, to move a Resolution in the Assembly on Youm-e-Istehsal-e-Kashmir.

(The motion was carried unanimously)

قرارداد

جناب سپیکر: اب وزیر قانون قرارداد پیش کریں۔

5-اگست2020 یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیریوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5-اگست 2020 کو یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر تمام کشمیریوں سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل بنے ایک برس ہو چکا ہے۔ ایک سال قبل آج ہی کے دن بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کئے جانے کا غیر آئینی اقدام کیا اور آرٹیکل 370 اور 35-A کو ختم کر کے مسلم آبادی کا تناسب بدلنے کی ناپاک جسارت کی جس نے خطے کے ساتھ ساتھ عالمی امن کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ اس دوران مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ مسلسل کرفیو نے انسانی المیے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ نریندر مودی کے حکم پر قابض بھارتی فوج نے ہزاروں کشمیریوں کو شہید کر دیا اور درندگی کی انتہا کرتے ہوئے انڈین فوج کے سورماؤں نے pellet guns کے استعمال سے سینکڑوں نہتے کشمیریوں سے ان کی بینائی تو چھین لی ہے لیکن ان سے ان کی آزادی کا خواب نہیں چھین سکے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ سے بھی اپیل کرتا ہے کہ فوری طور پر انسانی حقوق کمیشن کے نمائندے مقبوضہ کشمیر میں بھیجے جائیں جو ساری صورتحال کا جائزہ لے کر ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

یہ ایوان ایک بار پھر یہ مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی میڈیا کو مقبوضہ کشمیر میں رسائی دی جائے تاکہ بھارت کا اصل چہرہ دُنیا کے سامنے آسکے۔

مزید برآں یہ ایوان سلامتی کونسل کے مستقل ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کی غیر آئینی ترامیم اور کرفیو جیسے انسانیت سوز اقدامات کو فوری ختم کرانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

یہ ایوان سپیکر پنجاب اسمبلی، جناب پرویز الٰہی کو آج اس اہم ترین دن کے موقع پر پنجاب اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے نیز پاکستان کا نیا سیاسی نقشہ جاری کرنے پر وفاقی حکومت کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جس میں مقبوضہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ ایوان اس بات پر بھی اظہار مسرت کرتا ہے کہ اس انتہائی حساس مسئلے پر پوری قوم، تمام سیاسی جماعتیں، مسلح افواج اور دیگر تمام سول و عسکری ادارے ہم آواز اور متحد ہیں۔

یہ ایوان کشمیری عوام کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستان ان سے بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی تعاون جاری رکھے گا۔ یہ ایوان جدوجہد آزادی کے شرکاء اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت بھی پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کامیابی سے ہمکنار ہو گی اور کشمیر کا مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق جلد حل ہو کر انشاءاللہ کشمیر بنے گا پاکستان۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5-اگست2020 کو یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر تمام کشمیریوں سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل بنے ایک برس ہو چکا ہے۔ایک سال قبل آج ہی کے دن بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کئے جانے کا غیر آئینی اقدام کیا اور آرٹیکل 370 اور 35-A کو ختم کرکے مسلم آبادی کا تناسب بدلنے کی ناپاک جسارت کی جس نے خطے کے ساتھ ساتھ عالمی امن کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ اس دوران مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ مسلسل کرفیو نے انسانی المیے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ نریندر مودی کے حکم پر قابض بھارتی فوج نے ہزاروں کشمیریوں کو شہید کر دیا اور درندگی کی انتہا کرتے ہوئے انڈین فوج کے سورماؤں نے pellet guns کے استعمال سے سینکڑوں نہتے کشمیریوں سے ان کی بینائی تو چھین لی ہے لیکن ان سے ان کی آزادی کا خواب نہیں چھین سکے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ سے بھی اپیل کرتا ہے کہ فوری طور پر انسانی حقوق کمیشن کے نمائندے مقبوضہ کشمیر میں بھیجے جائیں جو ساری صورتحال کا جائزہ لے کر ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

یہ ایوان ایک بار پھر یہ مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی میڈیا کو مقبوضہ کشمیر میں رسائی دی جائے تاکہ بھارت کا اصل چہرہ دُنیا کے سامنے آسکے۔

مزید برآں یہ ایوان سلامتی کونسل کے مستقل ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کی غیر آئینی ترامیم اور کرفیو جیسے انسانیت سوز اقدامات کو فوری ختم کرانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

یہ ایوان سپیکر پنجاب اسمبلی، جناب پرویز الٰہی کو آج اس اہم ترین دن کے موقع پر پنجاب اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے نیز پاکستان کا نیا سیاسی نقشہ جاری کرنے پر وفاقی حکومت کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جس میں مقبوضہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ ایوان اس بات پر بھی اظہار مسرت کرتا ہے کہ اس انتہائی حساس مسئلے پر پوری قوم، تمام سیاسی جماعتیں، مسلح افواج اور دیگر تمام سول وعسکری ادارے ہم آواز اور متحد ہیں۔

یہ ایوان کشمیری عوام کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستان ان سے بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی تعاون جاری رکھے گا۔ یہ ایوان جدوجہد آزادی کے شرکاء اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت بھی پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کامیابی سے ہمکنار ہوگی اور کشمیر کا مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق جلد حل ہو کر انشاءاللہ کشمیر بنے گا پاکستان۔

(اذانِ عشاء)

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5-اگست 2020 کو یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر تمام کشمیریوں سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل بنے ایک برس ہو چکا ہے۔ ایک سال قبل آج ہی کے دن بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کئے جانے کا غیر آئینی اقدام کیا اور آرٹیکل 370 اور 35-A کو ختم کر کے مسلم آبادی کا تناسب بدلنے کی ناپاک جسارت کی جس نے خطے کے ساتھ ساتھ عالمی امن کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ اس دوران مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ مسلسل کرفیو نے انسانی المیے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ نریندر مودی کے حکم پر قابض بھارتی

فوج نے ہزاروں کشمیریوں کو شہید کر دیا اور درندگی کی انتہا کرتے ہوئے انڈین فوج کے سورماؤں نے pellet guns کے استعمال سے سینکڑوں نہتے کشمیریوں سے ان کی بینائی تو چھین لی ہے لیکن ان سے ان کی آزادی کا خواب نہیں چھین سکے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ سے بھی اپیل کرتا ہے کہ فوری طور پر انسانی حقوق کمیشن کے نمائندے مقبوضہ کشمیر میں بھیجے جائیں جو ساری صورتحال کا جائزہ لے کر ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

یہ ایوان ایک بار پھر یہ مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی میڈیا کو مقبوضہ کشمیر میں رسائی دی جائے تاکہ بھارت کا اصل چہرہ دُنیا کے سامنے آسکے۔

مزید برآں یہ ایوان سلامتی کونسل کے مستقل ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کی غیر آئینی ترامیم اور کرفیو جیسے انسانیت سوز اقدامات کو فوری ختم کرانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

یہ ایوان سپیکر پنجاب اسمبلی، جناب پرویز الٰہی کو آج اس اہم ترین دن کے موقع پر پنجاب اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے نیز پاکستان کا نیا سیاسی نقشہ جاری کرنے پر وفاقی حکومت کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جس میں مقبوضہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا گیا ہے۔

یہ ایوان اس بات پر بھی اظہار مسرت کرتا ہے کہ اس انتہائی حساس مسئلے پر پوری قوم، تمام سیاسی جماعتیں، مسلح افواج اور دیگر تمام سول و عسکری ادارے ہم آواز اور متحد ہیں۔

یہ ایوان کشمیری عوام کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستان ان سے بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی تعاون جاری رکھے گا۔ یہ ایوان جدوجہد آزادی کے شرکاء اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت بھی پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کامیابی
سے ہمکنار ہو گی اور کشمیر کا مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ
کی قراردادوں کے مطابق جلد حل ہو کر انشاءاللہ کشمیر بنے گا پاکستان۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: قائد حزب اختلاف بات کرنا چاہتے ہیں، میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ کشمیر سے متعلق اس قرارداد کے حوالے سے بات کریں۔جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف(جناب محمد حمزہ شہباز شریف): شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔بہت شکریہ۔

جناب سپیکر! میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ آج جس عنوان پر پنجاب اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا ہے وہ یقیناً ہر پاکستانی کے دل کی آواز ہے اور مجھے آج بھی زمانہ طالب علمی یاد آرہا ہے کہ ہم اپنی کتابوں میں پڑھتے تھے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔جو بھارت نے کشمیر کا ناجائز انضمام کیا آج اسے ایک سال مکمل ہوا ہے۔اس وقت سے لے کر آج تک کتنے مظالم ڈھائے گئے، کتنی ماؤں کی عصمتیں لوٹی گئیں، کتنے نوجوانوں کو دن دہاڑے شہید کیا گیا اور pellet guns سے کتنے لوگوں کو بینائی سے معذور کیا گیا؟ اسی دوران کورونا کی صورت میں pandemic کے دوران دنیا میں لاک ڈاؤن دیکھنے کو ملے اور آج جرمنی جیسے ملک میں لاک ڈاؤن کے خلاف احتجاج ہو رہے ہیں کہ ہم اپنے گھروں میں نہیں بیٹھ سکتے، ہمارا روزگار تباہ ہو گیا ہے اور ہم اپنے پیاروں کو نہیں مل سکتے۔ اندازہ لگائیے کہ چند ہفتوں کا لاک ڈاؤن ایک آدمی کی زندگی اجیرن کر دیتا ہے اور مہذب دنیا کے لوگ بھی احتجاج کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن ایوان کی دونوں جانب ہم سب کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ ہمارے مقبوضہ کشمیر کے کشمیری ایک سال سے قید کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ہم ان کے دُکھ درد کا مداوا، ان کے دُکھ درد کا احساس کرنا بھی چاہیں تو نہیں کر سکتے۔

جناب سپیکر! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے دکھوں کا مداوا کرے، ان کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ گھل مل کر بیٹھنے اور اَمن و آشتی کے ساتھ موقع فراہم کرے۔

"کہتے ہیں کہ جس تن لاگے اس تن جانے۔"

جناب سپیکر! آج کا اجلاس بلا کر اس دن کی اہمیت کو اُجاگر کرنے پر یقیناً آپ مبارکباد کے مستحق ہیں (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! حزب اختلاف ہو یا حزب اقتدار ہو ہم روزانہ تند و تیز تقریریں کرتے ہیں لیکن جب پاکستان کے اہم معاملات کا معاملہ آتا ہے کشمیر کا معاملہ آتا ہے تو ہم مل بیٹھ کر یک زبان ہو کر کشمیریوں کے لئے آواز بلند کرتے ہیں اور consensus سے ایک قرارداد بھی منظور کرتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ No battle is won by lip service only، میں آج یہاں پر کوئی اختلافی بات نہیں کرنا چاہتا لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی حقائق سے آنکھیں نہیں چرا سکتا۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ جب جناب عمران خان صدر ٹرمپ سے ملاقات کر کے آئے تو انہوں نے کہا کہ مجھے ایسے feel ہوتا ہے جس طرح میں ورلڈ کپ جیت کر آیا ہوں۔ ابھی ان کے الفاظ بڑے تازہ تازہ تھے کہ چند ہی دنوں میں ہندوستان نے آرٹیکل 370 کے تحت ایک ناجائز انضمام کیا اور ایک سال ہونے کو آیا ہے کہ آج ظلم و بربریت کی ایک ان دیکھی اور ان سنی داستان جو ہم نے تاریخ میں نہیں سنی ہندوستان نے وہ رقم کی ہے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبر محترمہ طلعت فاطمہ نقوی نے بیٹھے بیٹھے بولنا شروع کر دیا)

جناب سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف اپنی بات جاری رکھیں۔ معزز ممبران خاموشی اختیار کریں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! اتنے serious issue پر ہاؤس میں تقاریر ہو رہی ہیں لہٰذا میری درخواست ہے کہ House in order ہونا چاہئے۔ اگر آپ فرماتے ہیں تو میں بیٹھ جاتا ہوں، یہ میرا ذاتی معاملہ نہیں ہے بلکہ میں تو کشمیر پر بات کر رہا ہوں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہر دفعہ یہی محترمہ interrupt کرتی ہیں۔

جناب سپیکر: جی،Order in the House, order in the House جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! آپ نے سیاسی زندگی کے اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں اور یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اس قوم نے زلزلے جیسے چیلنج کا مقابلہ کیا ہے، اس قوم نے دہشت گردی کے ناسور کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے لیکن لوگ مقابلہ کیسے کرتے ہیں؟ جب APS کا واقعہ ہوا اس وقت میرے سامنے جو میرے دوست بیٹھے ہیں۔ یہ دھرنا دیئے ہوئے تھے کہ ہم نے حکومت نکالنی ہے، پارلیمنٹ کے سامنے رسیوں پر کپڑے لٹکے ہوئے تھے۔ جب جج صاحبان جاتے تھے تو وہاں پر دُھلے ہوئے کپڑے لٹکے ہوتے تھے۔ پی ٹی وی پر حملہ ہوا لیکن اس وقت کی قیادت نے خود دعوت دی کہ ہماری قوم کے بچوں کو ذبح کر دیا گیا ہے لہٰذا آیئے عمران خان ایک میز پر بیٹھتے ہیں۔ ضرب عزم کا آغاز ہوا جس کے نتیجے میں کراچی سے خیبر تک امن قائم ہوا۔ ہماری مسلح افواج، رینجرز اور پولیس نے مل کر کام کیا۔ اُس وقت صوبہ سندھ میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت تھی۔ ہم نے پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کو اپنے ساتھ بٹھایا۔ کراچی میں ہر روز اغواء برائے تاوان کے واقعات ہوتے تھے، mobile snatching ہوتی تھی اور بوریوں میں لاشیں آتی تھیں۔ کراچی میں امن قائم ہونے پر کراچی کے تاجروں نے سُکھ کا سانس لیا۔

جناب سپیکر! جب بھی ایسے مواقع آتے ہیں تو سیاسی قیادت ایک قدم آگے بڑھ کر اور تمام سیاسی رنجشوں کو بالائے طاق رکھ کر ملک و قوم کے لئے سب کو ساتھ بٹھایا کرتی ہے۔ موجودہ حکمرانوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے تھا۔ جس طرح میں نے پہلے کہا ہے کہ میں آج کوئی اختلافی بات نہیں کروں گا لیکن حقائق ضرور بیان کروں گا۔ جب وزارت خارجہ میں کل جماعتی کانفرنس منعقد ہوئی تو COVID-19 کی وجہ سے قائدین ویڈیو لنک کے ذریعے بات کر رہے تھے۔ قائد حزب اختلاف بیٹھے ہوئے تھے، پاکستان پیپلز پارٹی کے نمائندے اور دوسری سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بیٹھے ہوئے تھے۔ موصوف وزیراعظم نے تقریر کی اور چلتے بنے۔ جن کو بُلایا گیا تھا وہ راہ تکتے رہ گئے۔ کیا اس طرح سے National Consensus کیا جاتا ہے؟ جب COVID-19

آیا تو اپوزیشن نے خود کہا کہ ہم آپ کے ساتھ بیٹھتے ہیں اور آپ کوئی مربوط حکمت عملی بنائیں۔ سندھ میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت ہے۔ آزاد جموں وکشمیر میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت ہے اور گلگت بلتستان میں اُس وقت مسلم لیگ (ن) کی حکومت تھی۔ موجودہ حکمرانوں کی COVID-19 کے حوالے سے بے ہنگم حکمت عملی رہی ہے۔

جناب سپیکر! ایک دن پہلے کہتے ہیں کہ جی lockdown نہیں ہو گا اور پھر اگلے ہی دن صوبہ پنجاب میں lockdown ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد پھر smart lockdown ہوتا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کی طرف سے National Consensus کی دھجیاں بکھیر دی گئیں۔

جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس طریقے سے تو گھر نہیں چلتے اور ایسے طریق کار سے تو ایک یونین کونسل کا الیکشن نہیں کرایا جا سکتا۔ آپ اخبارات میں دیکھ لیں، وزیر اعظم نے کتنے notices لئے ہیں لیکن اس کے باوجود آج یوٹیلٹی سٹوروں پر چینی اور آٹا دستیاب نہیں ہے۔

جناب سپیکر! یہ بڑی تلخ حقیقت ہے اور آپ جانتے ہیں۔۔۔

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: (معزز خاتون ممبر نے بیٹھے بیٹھے کہا)

جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف غلط کہہ رہے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): محترمہ! میں کشمیر issue پر بات کر رہا ہوں، اگر آپ میری بات نہیں سُننا چاہتیں تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: مہربانی کر کے آج آپ نے کوئی ایسا message نہیں دینا۔ حکومتی بنچوں کی طرف سے معزز خواتین ممبران بولنا بند کر دیں۔ آج ہم یکجہتی کے لئے بیٹھے ہیں۔ ہم نے خصوصی طور پر آج کشمیر کے حوالے سے اجلاس بُلایا ہے۔ حکومتی بنچوں پر بیٹھی ہوئی خواتین قائد حزب اختلاف کی تقریر کے دوران interrupt نہ کریں۔

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: (معزز خاتون ممبر نے بیٹھے ہوئے کہا)

جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف غلط بات کر رہے ہیں۔ وہ صرف کشمیر issue پر بات کریں۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ سپیکر کی اجازت کے بغیر اس طرح بیٹھے بیٹھے بات نہیں کر سکتیں۔ دس منٹ صبر اور حوصلے سے قائد حزب اختلاف کی بات سُن لیں۔ کشمیر کی آزادی کے لئے حوصلہ اور برداشت ضروری ہے۔ جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! میں نے آٹا اور چینی کے حوالے سے کوئی سیاسی بات نہیں کی بلکہ میں اپنی بات کو اس طرف لے کر جانا چاہتا ہوں کہ جب پہلے دن ہم نے کالی پٹیاں باندھ کر حلف اُٹھایا تھا تو تمام تر تحفظات کے باوجود ہم نے کہا تھا کہ آئیں میثاقِ معیشت پر بات کریں۔ اس وقت چور اور ڈاکو کے نعرے لگائے گئے اور کہا گیا کہ ہم این آر او نہیں دیں گے۔ بھئی! این آر او مانگتا کون ہے؟ آج دو سال بعد اس ملک کا سب سے بڑا مسئلہ گرتی ہوئی معیشت ہے۔ آپ افراط زر، مہنگائی اور بے روزگاری کو دیکھ لیں۔ آج افراط زر کی شرح 9.3 فیصد ہے۔ مہنگائی اپنی آخری حدوں کو چُھو رہی ہے۔ جب پیٹ بُھوکے ہوتے ہیں اور جب آپ اپنے بچوں کو بُھوک سے بلکتے دیکھتے ہیں تو پھر جذبے بھی ماند پڑ جاتے ہیں۔ ہمارے پاس کوئی جادو کی چھڑی نہیں ہے۔ Nobody has a magic wand. Nobody can change the situation overnight. لیکن اگر آپ دو سال پہلے اپوزیشن کے ساتھ بیٹھے ہوتے اور ٹھوس معاشی تجاویز پر عمل کیا ہوتا تو آج یہ معاملہ نہ ہوتا کہ ہمارے ہاتھ اور پاؤں Financial Action Task Force (FATF) کے اندر جکڑے ہوئے ہیں، آئی ایم ایف ہمیں dictate کر رہا ہے کہ یہ tax لگانا ہے، -/20 روپے فی لٹر پٹرول کی قیمت بڑھانی ہے اور عید سے ایک دن پہلے پھر -/5 روپے فی لٹر پٹرول کی قیمت بڑھانی ہے۔

جناب سپیکر! میں point scoring نہیں کرنا چاہتا لیکن ہم اس ملک کے باسی ہیں اور اصل حقائق بیان کرنا ہمارے فرائض میں شامل ہے۔ ہم نے وہ دن بھی دیکھے جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، بائیں بازو کی جماعت کے سربراہ اور بھارت کے اُس وقت کے وزیر اعظم واجپائی نے boarders پر اپنی فوجیں deployed کر دی تھیں لیکن انہیں پاکستان پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی تھی کیونکہ اُس وقت پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف تھے۔ اس وقت بھی ہمیں اربوں ڈالرز کی offer ہوئی تھی کہ ہندوستان نے پانچ ایٹمی دھماکے کئے ہیں اگر

آپ نہ کریں تو ہم آپ کو اربوں ڈالرز دیں گے۔اس وقت کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا کہ یہ پاکستان کی سالمیت کا معاملہ ہے۔ہندوستان نے پانچ ایٹمی دھماکے کئے ہیں اور پاکستان چھ ایٹمی دھماکے کر کے جواب دے گا۔یہ ایٹم بم صرف میرا نہیں ہے بلکہ یہ آپ کا بھی ہے۔یہ ایٹم بم پاکستان کی بائیس کروڑ عوام کا ہے۔

جناب سپیکر!مسلم دنیا میں پاکستان واحد ایٹمی قوت ہے اور یہ بات ہمارے دشمنوں کو کھٹکتی ہے اس لئے میرے حزب اقتدار کے ساتھیو!آپ چور اور ڈاکو کے نعرے بعد میں لگا لینا۔جب کشمیرissueزیر بحث آئے تو قائد ایوان خود حزب اختلاف کے قائدین کو بُلائیں تا کہ کشمیری عوام کو پتا چلے کہ ساری قوم ان کے ساتھ ہے۔

جناب سپیکر!میں حزب اقتدار کے معزز ممبران سے کہوں گا کہ اگر آپ اپنے اندر دوسروں کو سُننے کا حوصلہ پیدا کریں گے تو تب ہیNational Consensusپیدا ہو سکے گا۔

جناب سپیکر!میں آج کوئی سیاسیpoint scoringنہیں کرنا چاہتا بلکہ صرف حقائق بیان کرنا چاہتا ہوں۔میں یہ گزارش کروں گا کہ حوصلے سے آپ کو ہماری بات سُننی چاہئے اور ہمیں آپ کو سَننا چاہئے تب ہی ہم کشمیریوں کے زخموں پر مرہم رکھ سکتے ہیں۔جب یہاں سے ایک آواز جائے گی تو تب ہی صحیحmessageجائے گا۔

جناب سپیکر!اگر حزب اختلاف اور حزب اقتدار کی طرف سے مختلف آوازیں اُٹھیں گی تو پھر کشمیر کے حوالے سے قراردادconsensusسے پاس نہیں ہو گی۔آج میں اس ایوان کو مبارکباد دیتا ہوں اور جناب سپیکر!آپ کو دوبارہ مبارکباد دیتا ہوں کہ اس اہمissueپر آپ نے ایک مشترکہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کروائی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!حزب اختلاف کا یہ کام ہے کہ وہ مثبت تنقید کرے لیکن ہم نے صرف تنقید کا ٹھیکہ نہیں لیا بلکہ ہمیں چاہئے کہ ہم کوئی مثبت تجاویز بھی دیں۔میں آج آپ کی موجودگی میں وزیر قانون کو یاد دلانا چاہوں گا کہ پچھلے سال وزارت خارجہ میں جو کل جماعتی مشاورت ہوئی تھی اس کی باقاعدہ سفارشات مرتب ہوئی تھیں۔

جناب سپیکر! اس ایوان کو بتایا جائے کہ ان میں سے اب تک کتنی سفارشات پر عملدرآمد ہوا ہے؟ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان اسلامی دنیا میں واحد ایٹمی طاقت ہے لیکن ہم کشمیر issueپر ایک بھی اسلامی سربراہی اجلاس نہیں بُلا سکے۔

جناب سپیکر! حکومت کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کو اُجاگر کرنے کے لئے اس معاملے کو UNO کے Human Rights Commission میں کیوں نہیں اُٹھایا گیا؟ بھارت ہماری آنکھوں کے سامنے سیکورٹی کونسل کا ممبر بن جاتا ہے لیکن موجودہ حکمران اس کو نہ روک سکے۔

جناب سپیکر! کہتے ہیں کہ .Baggers can't be choosers لیکن کم از کم موجودہ حکمران اس بات کو highlight تو کرتے کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے UNO کی سیکورٹی کونسل کے قرارداد کی دھجیاں بکھیری ہیں۔ It is flagrantly thwarting Pakistan's Resolution on Kashmir issue. لیکن کسی نے اس کو اُجاگر نہیں کیا اور ہندوستان کو سلامتی کونسل کا ممبر بنا دیا گیا۔ ہمارے حکمران بھی وہاں پر جا کر یہی بات کر لیتے لیکن یہ بات بھی گوارا نہ ہوئی۔

جناب سپیکر! میں آج پھر اس ایوان میں آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اس طرح تو گھر بھی نہیں چلتے۔ یہ لوگ آپ کے سامنے سب اچھا ہے کی گردان کریں گے۔ یہاں سے تنقید کے تیر چلیں گے لیکن آپ جانتے ہیں کیونکہ آپ ایک طویل سیاسی سفر طے کر کے یہاں پر پہنچے ہیں کہ آج ایک غریب آدمی کے گھر پر چولہا نہیں جل رہا۔

جناب سپیکر! میں آج بھی کہتا ہوں کہ یہ وقت ہاتھ سے نکل جائے گا اور ہم ہاتھ ملتے رہ جائیں گے۔ خُدانخواستہ اگر اسی طرح ہوش رُبا مہنگائی میں اضافہ ہوتا رہا، اس نے آسمان کو چُھونا شروع کر دیا ہے، بے روزگاری کا حساب نہیں ہے اور آج لوگوں کے اندر ناامیدی ہے۔ ادویات لوگوں کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔ اگر ہم نے قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلیوں یا گلگت بلتستان اسمبلی میں national consensus کے ساتھ important economic issue پر consensus develop نہ کیا تو یہی factor ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہمارے پیروں کی بیڑیاں بن جائے گا اور ہم ترقی نہیں کر سکیں۔ ہم صرف dictation لے سکیں گے جو ہم آج تک لے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے اپنے ان ساتھیوں سے آج بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ national issues کے اوپر چاہے وہ کشمیر کا مسئلہ ہے، چاہے pandemic ہے اُس کے اوپر ہم تمام تحفظات کے باوجود کُھلے دل سے بحیثیت حزب اختلاف اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ اس ملک کی خاطر حکومت کا ساتھ دیں گے لیکن ان کو چاہئے کہ ابھی بھی آنکھیں کھول لیں، دو سال گزرنے کو ہیں اور پانی سر سے گزر رہا ہے اگر ہم نے ابھی بھی دوسروں کی بات سُن کر اپنی تصحیح کرنے کا حوصلہ پیدا نہ کیا تو پھر اس ملک کا اللہ ہی حافظ ہے۔

جناب سپیکر! میں optimism پر یقین رکھتا ہے، اُمید کا قائل ہوں اور دنیا اُمید پر قائم ہے تو اللہ ہمیں اس قابل بنائے گا کہ ہم کشمیریوں کے زخموں پر مرہم رکھ سکیں اور ہم کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ کہتے ہیں تو ہم اپنی زندگیوں میں مقبوضہ کشمیر کو پاکستان کا حصہ بنا سکیں۔

پاکستان پائندہ باد!

جناب سپیکر: جی، اب پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے سید عثمان محمود!

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی powers کو exercise کرتے ہوئے آپ نے آج Day of exploitation, Day of aggression, day of oppression, the 5th August کی خاطر یہ اجلاس منعقد کیا اور آپ نے تمام سیاسی جماعتوں کو on board کر کے کشمیر کے ہمارے نہتے بھائیوں، بزرگوں، بچوں اور خواتین کی خاطر اس پورے ہاؤس نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کی میں اُس کے لئے اس ہاؤس کو بھی مبارکباد دیتا ہوں اور آپ کو بھی مبارکباد دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! کشمیر کی بات کی جائے تو ماضی کی یاد آتی ہے، تاریخ کے وہ سنہری حروف اور الفاظ جو شہید ذوالفقار علی بھٹو نے United Nations Security Council کے floor پر پورے عالم اسلام اور پوری دنیا کو آج سے چار دہائیاں پہلے انہیں مظالم اور بربریت کا احساس دلایا تھا۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے دریا کو کوزے میں کیسے بند کیا تھا میں اُن چند الفاظ کو دہرانا چاہوں گا

کہ انہوں نے پاکستان کے لوگوں کی ترجمانی کا، کشمیر کے ساتھ یکجہتی کا جو ایک پیغام پوری دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ دیا تھا انہوں نے فرمایا تھا کہ

> "Kashmir is more a part of Pakistan, then it can ever be with India, with all its eloquence and with all its extravagance of words. The people of Jammu and Kashmir are part of people of Pakistan, in blood, in flesh, in life, kith and kin of ours, in culture, in geography, in history, in every way, in every form.

جناب سپیکر! تو میں دہراتا ہوں کہ کشمیر کی نمائندگی کا جو حق میرے شہید قائد ذوالفقار علی بھٹو نے ادا کیا تھا آج بھی ہم اُن کی قیادت اور اُن کی صلاحیت کو سلام پیش کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! اس بات میں کوئی دورائے نہیں کہ مودی سرکار نے، اس کی socialist regimeنے آرٹیکل 370 اور A 35 کو جو revoke کیا وہ انہوں نے اپنی commitments توڑی ہیں، کشمیری مسلمان بھائیوں کے ساتھ اُن کا جو اپنا status تھا کہ آپ کو Right of self determination دیا جائے گا اُس سے وہ خود پیچھے گئے۔

جناب سپیکر! ہم پچھلے 72 سالوں سے یہ بات دہراتے آرہے ہیں کہ کشمیر ہمارا ہے، کشمیر ہماری شہ رگ ہے اور ہندوستان اس پر ناجائز قابض ہے ہم یہ بات پورے عالم اسلام اور تمام ممالک کو بتاتے آرہے ہیں۔ یہ معاملہ صرف کشمیر کا نہیں، 1947 میں جب پاکستان آزاد ہوتا ہے تو 1948 میں فلسطین اور کشمیر کا مسئلہ اٹھایا گیا۔ ہمارے کشمیری بھائیوں، بزرگوں اور بچوں کے ساتھ جو مظالم ڈھائے جاتے ہیں اُسی طرح فلسطین، غزہ اور West Bank میں اسرائیل اُسی بربریت کو قائم و دائم رکھ کر ہمارے فلسطینی بھائیوں اور ماؤں کے ساتھ وہی سلوک کرتا ہے جو سلوک کشمیر میں ہندوستان کرتا ہے مگر میں پھر سے شہید ذوالفقار علی بھٹو کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا جنہوں نے OIC کو منظم کیا، پاکستان میں اُس کا اجلاس بلایا گیا اور کشمیریوں اور فلسطینیوں کے ساتھ جو مظالم ڈھائے گئے اُن پر پورے عالم اسلام کو یکجا کر کے ایک پیغام دیا کہ ہم ایک ہیں اور جب تک کشمیر اور فلسطین آزاد نہیں ہو گا پاکستان کی حکومت، اس ملک میں رہنے والے تمام لوگ، تمام سیاسی جماعتیں، Armed Forces and Civil Society اس مؤقف پر متفقہ طور پر

اس بات پر یکجا رہیں گے۔ یہ معاملہ 5 ملین کشمیری اور 3 ملین فلسطینیوں کا ہے اور اس پر آج ہم یوم استحصال منا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا ماننا ہے کہ 1989 میں Human Rights Commission نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ہمارے کشمیر بھائی اور بزرگ ایک لاکھ سے زیادہ شہید ہو چکے ہیں۔ آج کشمیر دنیا کا سب سے زیادہ militarized area ہے۔ ہندوستان کے 7 لاکھ سے زائد فوجی وہاں پر تعینات ہیں، وہاں پر انٹرنیٹ کی کوئی سہولت نہیں ہے، ٹیلیفون کی کوئی سہولت نہیں ہے اور جس طرح قائد حزب اختلاف نے بہت اچھی طرح فرمایا کہ ابھی ہمیں چند حلقوں کے lockdown کو برداشت کرنا پڑا تھا بلکہ ہمیں اشیائے خوردونوش کی خاطر یا مریضوں اور دوائیوں کی خاطر باہر جانے پر ہم پر کوئی پابندی نہیں تھی مگر پھر بھی ہمارے لئے بہت مشکل لمحات تھے۔

جناب سپیکر! آج ایک سال ہونے کو آیا ہے اور ہمارے کشمیری بھائیوں، بزرگوں، بچوں اور ہماری ماؤں کی بات سُننے کے لئے کوئی بھی تیار نہیں ہے۔ ہم نے یہاں پر United Nations کی بات کی، ہم نے یہاں پر مختلف supranational and inter-governmental organizations کی بات کی مگر میں یہ بات مایوسی کے ساتھ کہنے پر مجبور ہوں کہ .they have failed us پچھلے 72 سالوں میں United Nations نے آج تک فلسطین یا کشمیر کے لئے کچھ نہیں کیا۔

جناب سپیکر! آج ہمیں مل بیٹھ کر یہ بات کرنی ہے کہ عالم اسلام یہ سوچے کہ ہمارے فلسطینیوں کے ساتھ اور ہمارے کشمیریوں کے ساتھ جو ظلم، جو جبر اور جو بربریت ہو رہی ہے ہم نے اُس کا حل اپنی صفوں میں تلاش کرنا ہے۔ ہم نے یکجا ہو کر پوری دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ سیاست اپنی جگہ مگر جب ہمارے مسلمان بہن، بھائی، بزرگ کے ساتھ یہ ظلم یا جبر کیا جائے گا تو ہماری یہاں کی تمام سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی ایک page پر ہیں۔

جناب سپیکر! میں اپنی بات کے اختتام پر regarding Organization of Islamic Cooperation (OIC) چند اعداد و شمار share کرنا چاہوں گا۔ یہ 57 States پر مشتمل ایک organization ہے مگر انتہائی مایوسی اور پریشانی کے ساتھ میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ:

Despite the facts that OIC and its Member States control more than 70 percent of the global energy resources, they control more than 40 percent of the global raw material.

جناب سپیکر! لیکن وہ دنیا کے GDP میں 5 فیصد سے کم contribute کرتے ہیں۔ ہمارے OIC کے ممالک کی 50 فیصد سے زیادہ آبادی below the poverty line ہے۔

جناب سپیکر! جب ہمارے پاس 70 percent of the resources and 40 percent of the raw materials بھی ہیں، پاکستان being the only nuclear state amongst all Muslim countries کیا ہم پر لازم نہیں ہے کہ ہم اپنی تمام OIC States کو لے کر چلیں، ایک وژن کے تحت چلیں تاکہ ہم عالم اسلام کو اکٹھا کر کے سب سے پہلے ایک بات unanimously طے کریں کہ جب تک فلسطین اور کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوتا ہم United Nations کی کسی سکیورٹی کونسل میں جانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! میں مجبوری سے پھر یہ بات دہرا رہا ہوں کہ OIC میں بات ہوتی ہے کہ 1971 میں پاکستان کے ساتھ armed intervention انڈیا کی طرف سے کی گئی۔ OIC اور UNO خاموش رہیں۔ اس کے بعد لبنان میں اسرائیل نے 1982 میں invasion کی گئی OIC اور UNO خاموش رہیں۔

جناب سپیکر! اس کے بعد 1988 میں ایران عراق جنگ ہوئی اور OIC اور UNO خاموش رہیں تو جب تک پاکستان once again being the only nuclear power amongst the Muslim countries does not take initiative, does not act as the elder brother for all Islamic countries تب تک نہ UNO ہمارے مسائل حل کرے گی اور نہ کوئی اور مغربی ملک ہمارے مسائل حل کرے گا۔ ہم نے اپنے مسائل کا حل اپنی صفوں میں تلاش کرنا ہے۔

جناب سپیکر!(ن)لیگ، پیپلز پارٹی، پی ٹی آئی بلکہ تمام سیاسی جماعتوں نے یکجا ہو کر کندھے سے کندھا ملا کر اس بات کی یقین دہانی کی ہے کہ We are one. We are together آپ کا وقت دینے کا بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔اب میں وزیر قانون سے کہوں گا کہ وہ wind up کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے اس ایوان میں موجود تمام ممبران کا، میں کسی سیاسی جماعت کا نام نہیں لوں گا بشمول قائد حزب اختلاف کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج ایک انتہائی اہم مسئلہ پر جو قرارداد پیش ہوئی اس کو متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت حالات کا تقاضا بھی یہی تھا، ملکی حالات کا تقاضا بھی یہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ بین الاقوامی طور پر قومی یکجہتی ثابت کرنے کا آج موقع تھا۔ میں اس معزز ایوان میں بیٹھے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ہم نے اپنے ذاتی سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے قومی مفاد کو پیش نظر رکھ کر اتحاد اور یگانگت کا مظاہرہ کیا ہے۔

جناب سپیکر! ابھی محترم قائد حزب اختلاف نے جب اپنی گفتگو کا آغاز کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم کتابوں میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ بات کتابوں تک محدود ہو کر رہ گئی تھی کہ کشمیر بنے کا پاکستان اور ہمیشہ سے ہم یہی پڑھتے رہے کہ کشمیر بنے کا پاکستان اور عملی طور پر اس کے لئے کچھ نہیں کیا جاتا رہا۔ انہوں نے اس بات کا خود اعتراف کیا کہ اس نعرے کو صرف کتابوں تک محدود رکھا گیا۔

جناب سپیکر! میں یہاں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ آپ دیکھیں کہ ہم نے قرارداد میں ہندوستان کے آئین کے آرٹیکلز 370 اور 35-A کا بھی ذکر کیا ہے کہ ہندوستان نے خود آئینی ترامیم کر کے کشمیر کی مسلم آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی جسارت کی اور پاکستان کے کشمیر کے مؤقف کو کمزور کرنے کی کوشش کی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس کا جواب دینا بہت ضروری تھا۔

جناب سپیکر!ہم نے جو بعد میں نقشے کی بات کی ہے تو اس وقت پاکستان میں موجودہ حکومت پاکستان تحریک انصاف اور اس کے اتحادیوں کی حکومت ہے۔ وزیر اعظم جناب عمران خان نے پاکستانی عوام کے دل کی آواز بنتے ہوئے مقابلتاً مقبوضہ کشمیر کو پاکستان کا حصہ قرار دیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ پہلی بار ہوا ہے کہ انڈیا کے مقابلے میں ہم بھی اپنا مؤقف تحریری طور on record سامنے لائے ہیں کہ اگر انڈیا کہتا ہے کہ کشمیر ہمارا ہے تو پاکستان اس سے بڑھ کر یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ نہیں کشمیر ہمارا ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس لحاظ سے ہم نے بجا طور پر وفاقی حکومت کو خراج تحسین پیش کیا اور یہ اس وقت کی ضرورت بھی تھی کہ اس قسم کا اقدام وفاقی حکومت کی طرف سے اٹھایا جاتا۔

جناب سپیکر! میں ایک دفعہ پھر وفاقی حکومت اور وہاں پر موجود تمام جماعتوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے متحد ہو کر اس نقشے کے متعلق متفقہ آواز اٹھائی۔

جناب سپیکر! میں یہاں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ ابھی میرے برخودار جناب عثمان احمد خان بزدار بات کر رہے تھے اور یہاں قائد حزب اختلاف نے بھی بات کی کہ پاکستان کے مؤقف کو بین الاقوامی سطح پر مناسب طریقے سے پیش نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر! میں کچھ نہیں کہتا لیکن حلفاً گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کسی ایک عام پاکستانی سے پوچھ لیں اور وزیر اعظم کی UNO میں کی ہوئی تقریر کو چلا دیں خدا کی قسم ہر پاکستانی یہ کہتا ہے کہ وہ تقریر ہمارے دل کی آواز ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح بین الاقوامی برادری میں پاکستان کے عوام کا سر فخر سے بلند ہوا کہ پہلی بار کوئی پاکستان کا راہنما اور پاکستان کا کوئی وزیر اعظم کھلے دل اور انتہائی جرأت کے ساتھ پوری دنیا کے سامنے بات کر رہا تھا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں کسی پر تنقید نہیں کرنا چاہتا لیکن اسی ملک کی تاریخ گواہ ہے کہ ہم پاکستان کا مؤقف کس طرح پیش کرتے رہے ہیں۔ ابھی ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے سے بات کی گئی تو اگر وزیر اعظم کی ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات ہی کو لے لیں یا throughout اس ملاقات کے

دوران اور اس پورے دورے کے دوران جو body language آپ کے وزیر اعظم کی تھی میں سمجھتا ہوں کہ وہ اس قوم اور پاکستانی عوام کے دل کی آواز تھی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!وزیر اعظم نے اس قوم کا سر فخر سے بلند کیا۔انہوں نے انتہائی جر أتمندانہ طریقے سے پاکستانی عوام کا مقدمہ وہاں پر پیش کیا۔

جناب سپیکر!یہاں پر معیشت کے حوالے سے بات کی گئی۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی دکھ سے کہنا پڑتا ہے کہ آج سے پہلے میں کسی ایک دور کی بات نہیں کرتا، میں کسی ایک شخص کی بات نہیں کرتا آپ یقین کیجئے کہ ہمارا شمار دنیا کی کرپٹ ترین اقوام میں ہونا شروع ہو گیا تھا اور اس کی وجہ ہماری قیادت تھی۔ہماری ماضی کی تمام قیادتوں نے اس ملک کو لوٹا اور دنیا میں ہمارا تاثر کرپٹ قوم کے طور پر گیا۔

جناب سپیکر!میں سمجھتا ہوں کہ آج پہلی بار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کم از کم دنیا اس بات کو مانتی ہے کہ پہلی بار ایک دیانتدار قیادت اس ملک کو آگے لے کر چل رہی ہے۔

جناب سپیکر!میں ایک اور بات کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر مہنگائی کے حوالے سے بات ہوئی۔ہم مانتے ہیں کہ مہنگائی ہے، کون کہتا ہے کہ مہنگائی نہیں ہے لیکن آپ یہ اندازہ کریں کہ مہنگائی پر اپوزیشن کی تمام تر کوششوں کے باوجود اگر آج بھی کوئی شخص سڑک پر آنے کے لئے تیار نہیں ہے تو اس کی صرف ایک وجہ ہے کہ آج بھی عام آدمی یہ محسوس کرتا ہے کہ اگر اس ملک اور قوم کا کوئی مسیحا ہے تو وہ جناب عمران خان ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!عام آدمی دیانتداری کے ساتھ یہ محسوس کرتا ہے کہ آج اس ملک کی قیادت عمران خان کے پاس ہے اور ان کے بعد ان کو اندھیرا نظر آتا ہے۔

جناب سپیکر!میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ساری جماعتوں کو عوام آزما چکے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ(ن) کو آزما چکے ہیں، پاکستان پیپلز پارٹی کو آزما چکے ہیں اور لوگ اس وقت اگر اعتماد کئے ہوئے ہیں تو جناب عمران خان پر کئے ہوئے ہیں۔وہ صرف ان کی دیانتداری، محب الوطنی اور اس ملک کے ساتھ محبت اور پیار کے لئے ان کے پیچھے کھڑے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج کے دن میں سمجھتا ہوں کہ اگر کشمیریوں سے بھی پوچھ لیا جائے تو یقین کیجئے کہ ان کا دل بھی اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ

اگر کوئی راہنما مؤثر طریقے سے ان کی آواز بنا ہے تو وہ عمران خان ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ آج کے دن ہم نے جس اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم آئندہ بھی ملک و قوم، کشمیر اور کشمیریوں کی آزادی کے لئے اسی طرح متحد ہو کر کام کرتے رہیں۔ بہت بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا لہٰذا اجلاس بروز جمعتہ المبارک 7-اگست 2020 صبح 9:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔